پیر 24 ستمبر 2007ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 24 ستمبر 2007ء 11 رمضان 1428 ہجری 24 تبوک 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 218

مسافر کو رخصت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مسافر سے آدھی نماز معاف کر دی ہے اور حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو روزہ سے رخصت دی ہے۔

(جامع ترمزی کتاب الصوم باب الرخصة فی الافطار حدیث نمبر:649)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف کی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے۔ خدا تعالیٰ نے مسافر اور بیمار کو دوسرے وقت رکھنے کی اجازت اور رخصت دی ہے اس لئے اس حکم پر بھی تو عمل رکھنا چاہئے۔ میں نے پڑھا ہے کہ اکثر اکابر اس طرف گئے ہیں کہ اگر کوئی حالت سفر یا بیماری میں روزہ رکھتا ہے تو یہ معصیت ہے کیونکہ غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہے نہ اپنی مرضی۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا فرمانبرداری میں ہے۔ جو حکم وہ دے اس کی اطاعت کی جاوے اور اپنی طرف سے اس پر حاشیہ نہ چڑھایا جاوے۔ اس نے تو یہی حکم دیا ہے من کان منکم مریضا (۔)۔ اس میں کوئی قید اور نہیں لگائی کہ ایسا سفر ہو یا ایسی بیماری ہو۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 67)

مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے اس میں امر ہے یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو رکھ لے جس کا اختیار ہو نہ رکھے میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہیں رکھنا چاہئے اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی حرج نہیں مگر عدة من ایام اخر کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہئے۔

سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے اس کو اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا یہ غلطی ہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر اور نہی میں سچا ایمان ہے۔

(تفسیر سورۃ البقرہ از مسیح موعود ص 260)

اگر تم مریض ہو یا کسی سفر قلیل یا کثیر پر ہو تو اسی قدر روزے اور دنوں میں رکھ لو۔ سو اللہ تعالیٰ نے سفر کی کوئی حد مقرر نہیں کی اور نہ احادیث نبوی میں حد پائی جاتی ہے بلکہ محاورہ عام میں جس قدر مسافر کا نام سفر رکھتے ہیں وہی سفر ہے ایک منزل (سے) جو کم حرکت ہو اس کو سفر نہیں کہا جا سکتا۔

(تفسیر سورۃ البقرہ از مسیح موعود ص 261)

جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ رمضان میں روزہ رکھتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے۔ کیونکہ نجات فضل سے ہے۔ نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے۔ اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 321)

دعائیہ فہرست تحریک جدید

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہو گا کہ رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ کا باہم گہرا تعلق ہے۔ اسی لئے حضرت مصلح موعود نے اس مبارک مہینہ میں تحریک جدید کے وعدے سے سبکدوش ہونے کو بہت پسند فرمایا اور 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب میں ان شاملین کیلئے خصوصی دعا کی روایت قائم فرمائی جو اس تاریخ سے قبل اپنے وعدے ادا فرما دیتے ہیں۔

امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ ایسے خوش نصیب شاملین کیلئے 29 رمضان المبارک (11۔ اکتوبر 2007ء) کی دعائیہ تقریب کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی جائے گی۔ جو کہ تحریک جدید کے سال 73 (2006-07) کے وعدہ جات کی سو فیصد ادائیگی 29 رمضان سے قبل کر دیں گے۔

29 رمضان المبارک کا دن لندن میں 11۔ اکتوبر 2007ء کو ہے۔ اس لئے مہربانی فرما کر 10۔ اکتوبر 2007ء تک مطلوبہ معلومات مرکز میں پہنچا دی جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نمایاں اعزاز

Edexcel GCE O Level 2007 میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کی فہرست جو برٹش کونسل کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے ہونہار طالب علم عزیزم محمد اسد عمیر ولد مکرم محمد حسین غضنفر صاحب بیالوجی کے مضمون میں Top Achievers کی فہرست میں شامل ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طالب علم کی اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

آمدِ رمضان

ویسی ہی بھرپور بہار
دامن میں ہیں رنگ ہزار
بس یہ فرق کہ چھپ کر آئے
اوقاتِ سحر و افطار

(رمضان المبارک 1992ء)

یہ تو بات ہے اس موسم کی
جب تھے ملنے سے لاچار
اب وہ ہر گھر میں ہوتا ہے
جمعہ، ہفتہ اور اتوار

(رمضان المبارک 1993ء)

یہ بھی بات تھی اس موسم کی
جب ملتے تھے کبھی کبھار
اب تو جیسے بھول گئے ہیں
ہجر کے سارے دکھ آزار
بس میں نہیں جذبات، نہ پوچھو
اس موسم کی بات، نہ پوچھو

(رمضان المبارک 1994ء)

مبشر احمد محمودؔ

تحریک جدید اور روح کی تازگی

حضرت مصلح موعود 4 نومبر 1938ء کو خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:۔

جب میں نے کہا ہے کہ رمضان سے فائدہ اٹھاؤ تو دراصل میں نے تمہیں یہ سمجھایا ہے کہ تم تحریک جدید کے اغراض و مقاصد کو رمضان کی روشنی میں سمجھو اور جب میں نے کہا کہ تحریک جدید کی طرف توجہ کرو تو دوسرے لفظوں میں میں نے تمہیں یہ کہا ہے کہ تم ہر حالت میں رمضان کی کیفیت اپنے اوپر وارد رکھو اور صحیح قربانی اور مسلسل قربانی کی اپنے اندر عادت ڈالو جو رمضان بغیر سچی قربانی کے گزر جاتا ہے وہ رمضان نہیں اور جو تحریک جدید بغیر روح کی تازگی کے گزر جاتی ہے وہ تحریک جدید نہیں۔''

(مطبوعہ الفضل 11 نومبر 1938ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی برکتوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی بھتیجی مکرمہ تہمینہ بلال صاحبہ (واقفہ نو) اہلیہ مکرم لئیق احمد بلال صاحب مربی سلسلہ کو 16 جولائی 2007ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سبیکہ بلال نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم مجید احمد صاحب نظارت رشتہ ناطہ کی پوتی اور مکرم مظفر احمد صاحب ظفر جرمنی کی نواسی ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

خلافت جوبلی سووینئر (IAAAE)

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر ایک سووینئر شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس سلسلہ میں دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدی آرکیٹکٹس اور انجینئرز مرد و خواتین اور دیگر اہل علم حضرات سے عاجزانہ درخواست ہے کہ سووینئر کیلئے مضامین، تصاویر، اشتہار اور فنڈز بھجوائیں۔ مضمون نگار ہر مضمون کے ساتھ اپنا تعارف اور ایک پاسپورٹ سائز رنگین تصویر بھی ارسال کریں۔ مختلف ممالک میں جماعت کے مراکز، نماز سنٹرز، مشن ہاؤسز، ہسپتال اور دیگر تعمیرات کی تصاویر بھی درکار ہیں۔ اس سلسلہ میں IAAAE کے عہدیداروں سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ مضامین، اشتہارات، تصاویر، رقوم وغیرہ چیئرمین IAAAE ہیڈ کوارٹر آفس بلڈنگ، تحریک جدید کوارٹرز، عقب گولبازار ربوہ پاکستان کو بھجوانے کی درخواست ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تاریخی موقع کی مناسبت سے مجلّہ تیار کرنے کی توفیق دے۔ آمین

Fax:0092-47-6214582

Email:haris@iaaae.com

sharis70@gmail.com

(انجینئر محمود مجیب اصغر صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشرف صاحب المعروف عدنان گارمنٹس اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم محمد اسلم صاحب شہزاد گارمنٹس ربوہ والے حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 13 ستمبر 2007ء کو وفات پا گئے آپ کی عمر تقریباً 54 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے 14 ستمبر 2007ء کو بیت الاقصیٰ ربوہ میں پڑھائی۔ آپ کے سوگواران میں آپ کی اہلیہ مکرمہ کلثوم بیگم صاحبہ 5 بیٹے مکرم آصف شہزاد صاحب امریکہ، مکرم ثاقب شہزاد صاحب، مکرم عامر شہزاد صاحب مکرم مبشر احمد صاحب اور مکرم عاصم شہزاد صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ آصفہ صاحبہ ربوہ شامل ہیں آپ کے آباؤ اجداد ہندوستان غوث گڑھ ضلع لدھیانہ کے رہنے والے ہیں آپ کے والدین خدا کے فضل سے حیات ہیں والدین کو خدا تعالیٰ صحت والی زندگی عطا فرمائے آپ 3 بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ آپ کی شناخت آپ کے خاندان میں ایک سربراہ کی حیثیت سے جانی جاتی تھی آپ نہایت مخلص احمدی اور بہن بھائیوں اور پورے خاندان اور جماعت کے لئے وفادار شخصیت تھے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ہم سب بہن بھائیوں کو اور لواحقین کو صبر عظیم کی توفیق عطا فرماتے ہوئے ان کی نیکیوں اور خوبیوں کا حقیقی وارث بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم صوبیدار مبشر احمد تسلیم صاحب دارالعلوم شرقی نور الف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم قمر احمد تسلیم صاحب معلم وقف جدید کو مورخہ 25 جون 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹیوں کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظور کرتے ہوئے بچے کا نام ثمر احمد تسلیم عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بچے کو نیک، خادم دین اور جماعت کیلئے نافع وجود بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم میر ظہیر الدین صاحب صدر محلّہ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم نصیر الدین صاحب ابن مکرم میر نور الدین صاحب ہمبرگ جرمنی کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ آجکل ہمبرگ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ 2۔ اکتوبر کو ان کے وائٹ سیل ٹرانسفر ہونا ہیں۔ اس کے علاوہ گردوں میں بھی انفیکشن ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو صحت والی عمر دراز عطا فرمائے۔ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور کامل صحت یابی سے نوازے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تحریک وقف زندگی کا بابرکت آغاز 25 ستمبر 1907ء کو ہوا

وقف زندگی کا مبارک نظام ۔ پس منظر، ترقیات اور ثمرات

اپنی جان، مال، وقت، عزت وآبرو اور اپنے تمام قویٰ اور استعدادیں وقف کردیں (حضرت مسیح موعود)

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

آسمان سے ایمان کو دوبارہ دلوں میں اتارنے کا عظیم فریضہ حضرت مسیح موعود کے سپرد ہوا۔ اس عظیم الشان کام کو آپ تیزی سے لے کر آگے بڑھے اور آپ نے اس مشکل گھڑی میں دین حق کے احیاء کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ اپنی جان ، مال ، وقت ،عزت وآبرو اور اپنے تمام قویٰ اور استعدادیں دین حق کے احیاء کے لئے وقف کر دیں۔ آہستہ آہستہ جہاں آپ کی کاوشوں سے دین کو زندگی ملنے لگی وہاں آپ کے گرد سعید روحیں جمع ہونے لگیں۔ اور ان سعید روحوں نے بھی آپ کے ساتھ مل کر دین کی خدمت کا کام شروع کر دیا۔

غلبہ دین حق کو جلد سے جلد تر دیکھنے کی تمنا اور آرزو کو پورا کرنے کے لئے آپ نے آغاز ہی سے اپنے مریدوں کو زندگی وقف کرنے کی تلقین کرنی شروع کر دی تھی۔ آپ نے ایک موقعہ پر فرمایا:

''ضروری ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو اور یہی (-) ہے اور یہی وہ غرض ہے جس کے لئے مجھے بھیجا گیا۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 364)

پھر ایک اور موقعہ پر اپنے آنے کی غرض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''غرض یہ ہے کہ انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 369)

وقف زندگی کی تڑپ آپ کو اس قدر زیادہ تھی کہ آپ نے اپنے رفقاء میں اس مبارک نظام کو جاری وساری کرنے کے لئے اپنے آپ کو بار بار بطور نمونہ پیش کیا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت (خدمت دین) سے حظ اٹھایا ہے۔ یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 370)

دین کی خاطر اپنے کام میں محویت کے حوالہ سے آپ فرماتے ہیں:

''میرا تو یہ حال ہے کہ پاخانہ اور پیشاب پر بھی مجھے افسوس آتا ہے کہ اتنا وقت ضائع جاتا ہے۔ یہ بھی کسی دینی کام میں لگ جائے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 310)

ایک اور موقعہ پر فرمایا:

''میرے اعضاء تو بے شک تھک جاتے ہیں مگر دل نہیں تھکتا۔ وہ چاہتا ہے کہ کام کئے جاؤ۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 691)

دینی کاموں کی طرف اپنے احباب کو رغبت دلانے کے مختلف طریق آپ نے اپنائے۔ ایک موقعہ پر فرمایا:

''جو شخص چاہے کہ ہم اس سے پیار کریں اور ہماری دعائیں نیاز مندی اور سوز سے اس کے حق میں آسمان پر جائیں وہ ہمیں اس بات کا یقین دلادے کہ وہ خادم دین ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 311)

پھر فرمایا:۔''جو حالت میری توجہ کو جذب کرتی ہے اور جسے دیکھ کر میں دعا کے لئے اپنے اندر تحریک پاتا ہوں ۔وہ ایک ہی بات ہے کہ میں کسی شخص کی نسبت معلوم کرلوں کہ یہ خدمت دین کے سزاوار ہے اور اس کا وجود خدا تعالیٰ کے لئے ، خدا کے رسول کے لئے ، خدا کی کتاب کے لئے اور خدا کے بندوں کے لئے نافع ہے۔ ایسے شخص کو جو درد والم پہنچے وہ درحقیقت مجھے پہنچتا ہے۔'' (ملفوظات جلد اول صفحہ 215)

حضرت مسیح موعود کی خصوصی توجہ اور دعاؤں سے واقفین زندگی اور واعظین کا قافلہ بڑھتا رہا۔ یہاں تک کہ 1892ء آگیا۔ جب آپ نے دینی کاموں میں تیزی لانے کے لئے 26 / مئی کو ایک اشتہار بعنوان ''ضروری اشتہار'' کے ذریعہ ایک دفعہ پھر ارض ہند میں واعظ و مناظر مقرر کرنے کی اپنی خواہش کا اظہار فرمایا اور مولوی محمد احسن امروہی صاحب کے بارہ میں خیال ظاہر فرمایا کہ:

وہ اس اہم دینی کام میں لگ جائیں اور احباب جماعت سے ان کے گزارہ کے لئے چندہ کی درخواست کی۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 265 نیا ایڈیشن)

ستمبر 1907ء تک احمدیت کا پیغام محض خدا تعالیٰ کے تصرفات ، حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب اور آپ کے رفقاء کی قربانیوں سے دنیا تک پہنچ رہا تھا ۔اور واعظین کا کوئی باقاعدہ نظام نہ تھا۔ مگر چونکہ سلسلہ کا کام روز بروز بڑھ رہا تھا اور اندرون و بیرون ملک پیغام حق پہنچانے کی ضرورت شدت سے محسوس ہونے لگی تو حضرت مسیح موعود نے **25 / ستمبر 1907**ء کو جماعت کے سامنے وقفِ زندگی کی پہلی منظّم تحریک پُر زور انداز میں بیان فرمائی۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 498 جدید ایڈیشن)

اور بدر نے ''واعظین سلسلہ حقہ'' کے عنوان سے اس وقف کی تحریک کو یوں لکھا:۔

''ایسے نوجوان پیدا ہوں جو دنیاوی مفاد کو بالکل ترک کر کے اپنی زندگیاں صرف دینی خدمات کے واسطے وقف کر دیں۔''

(بدر 3 / اکتوبر 1907ء)

واعظین اور واقفین زندگی کیسے ہونے چاہئیں۔ اس ضمن میں اخبار بدر نے حضرت مسیح موعود کے خیالات وجذبات کو یوں محفوظ کیا ہے:

''حضرت رسول کریم ﷺ کے اصحاب کا نمونہ دیکھنا چاہئے وہ ایسے نہ تھے کہ کچھ دین کے ہوں اور کچھ دنیا کے بلکہ وہ خالص دین کے بن گئے تھے اور اپنی جان ومال سب (-) پر قربان کر چکے تھے ۔ ایسے ہی آدمی ہونے چاہئیں جو سلسلہ کے واسطے (مربیان) اور واعظین مقرر کئے جائیں وہ قانع ہونے چاہئیں اور دولت ومال کا ان کو فکر نہ ہو۔ حضرت رسول کریم ﷺ جب کسی کو تبلیغ کے واسطے بھیجتے تھے تو وہ حکم پاتے ہی چل پڑتا تھا۔ نہ سفر خرچ مانگتا تھا اور نہ گھر والوں کی افلاس کا عذر پیش کرتا تھا۔ یہ کام اُس سے ہوسکتا ہے جو اپنی زندگی کو اس کے لئے وقف کر دے۔ متقی کو خدا تعالیٰ آپ مدد دیتا ہے۔ وہ خدا کے واسطے تلخ زندگی کو اپنے لئے گوارا کرتا ہے..... خدا اُس کو پیار کرتا ہے جو خالص دین کے واسطے ہوجائے ہم چاہتے ہیں کہ کچھ آدمی ایسے منتخب کئے جائیں جو (دعوت الی اللہ) کے کام کے واسطے اپنے آپ کو وقف کر دیں اور دوسری کسی بات سے غرض نہ رکھیں۔ ہر قسم کے مصائب اٹھائیں اور ہر جگہ پر پھرتے رہیں اور خدا کی بات پہنچائیں۔ صبر اور تحمل سے کام لینے والے آدمی ہوں ، ان کی طبیعتوں میں جوش نہ ہو، ہر ایک سخت کلامی اور گالی کو سن کر نرمی کے ساتھ جواب دینے کی طاقت رکھتے ہوں ۔ پھر جہاں دیکھیں کہ شرارت کا خوف ہے وہاں سے چلے جائیں اور فتنہ وفساد کے درمیان اپنے آپ کو نہ ڈالیں اور جہاں دیکھیں کہ کوئی سعید آدمی اُن کی بات کو سنتا ہے۔ اس کو نرمی سے سمجھائیں۔ جلسوں اور مباحثوں کے اکھاڑوں سے پرہیز کریں کیونکہ اس طرح فتنہ کا خوف ہوتا ہے۔ آہستگی سے اور خوش خلقی سے اپنا کام کرتے ہوئے چلے جائیں۔''

(بدر 3 / اکتوبر 1907ء)

مورخہ 25 / ستمبر 1907ء کو بوقت ظہر حضرت مسیح موعود نے درج ذیل قیمتی نصائح فرمائیں:

''ایک تجویز کی تھی اگر راست آجاوے تو بڑی مراد ہے۔ یونہی عمر گزرتی جاتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ میں ایک کا بھی نام نہیں لے سکتے۔ جس نے اپنے لئے کچھ حصہ دین کا اور کچھ حصہ دُنیا کا رکھا ہو اور ایک صحابیؓ بھی ایسا نہیں تھا جس نے کچھ دین کی تصدیق کرلی ہو اور کچھ دنیا کی بلکہ وہ سب کے سب منقطعین تھے اور سب کے سب اللہ کی راہ میں جان دینے کو تیار تھے۔

اگر چند آدمی ہماری جماعت میں سے بھی تیار ہوں جو مسائل سے واقف ہوں اور اُن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ قانع بھی ہوں تو ان کو باہر (دعوت الی اللہ) کے لئے بھیجا جاوے۔ بہت علم کی حاجت نہیں۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ سب اُمّی ہی تھے۔ حضرت عیسی کے حواری بھی اُمّی تھے۔ تقویٰ اور طہارت چاہیے۔ سچائی کی راہ ایک ایسی راہ ہے جو اللہ تعالیٰ خود ہی عجیب عجیب باتیں سمجھا دیتا ہے...... مگر جو بات ہم چاہتے ہیں وہ اس سے پوری نہیں ہوسکتی کیونکہ خواہ کچھ ہی ہو یہ باتیں ملونی سے خالی نہیں۔......

غرض اس طرح کی تعلیم ہماری ترقیات کے لئے کافی نہیں۔ ہمارے سلسلہ کو تو صرف اخلاص ،صدق اور تقویٰ جلد ترقی دے سکتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ ایک لاکھ سے متجاوز تھے۔ میرا ایمان ہے کہ ان میں سے کسی کا بھی ملونی والا ایمان نہ تھا۔ ایک بھی ان میں سے ایسا نہ تھا کہ جو کچھ دین کے لئے ہو اور کچھ دنیا کے لئے بلکہ وہ سب کے سب خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دینے کے لئے تیار تھے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔(-) (الاحزاب : 24) جو لوگ ملونی والے ہوتے ہیں ان کو خدا تعالیٰ نے منافق کہا ہے۔ بیعت کرنے والوں کو خوش نہیں ہونا چاہیے کیونکہ منافق وہ لوگ ہیں جنھوں نے کچھ ملونی کی۔

جماعت کے مربیان کی صفات

فرمایا:۔

"میرا دل گوارا نہیں کرتا کہ اب دیر کی جاوے۔

چاہیے کہ ایسے آدمی منتخب ہوں جو تلخ زندگی کو گوارا کرنے کے لئے تیار ہوں اور اُن کو باہر متفرق جگہوں میں بھیجا جاوے۔ بشرطیکہ ان کی اخلاقی حالت اچھی ہو تقویٰ اور طہارت میں نمونہ بننے کے لائق ہوں، مستقل، راست قدم اور بُردبار ہوں اور ساتھ ہی قانع بھی ہوں اور ہماری باتوں کو فصاحت سے بیان کر سکتے ہوں۔ مسائل سے واقف اور متقی ہوں کیونکہ متقی میں ایک قوت جذب ہوتی ہے۔ وہ آپ جاذب ہوتا ہے۔ وہ اکیلا رہتا ہی نہیں۔

جس نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ اس نے پہلے ازل سے ہی ایسے آدمی رکھے ہیں جو بلکل ...... کے رنگ میں رنگین اور انہی کے نمونہ پر چلنے والے ہوں گے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر طرح کے مصائب کو برداشت کرنے والے ہوں گے اور جو اس راہ میں مرجائیں گے وہ شہادت کا درجہ پائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نرے اقوال کو پسند نہیں کرتا۔ (-) کا لفظ ہی اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ جیسے ایک بکرا ذبح کیا جاتا ہے۔ ویسے ہی انسان خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دینے کے لئے تیار رہے۔ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک قوم آئی اور کہنے لگی کہ ہمیں فرصت کم ہے۔ ہماری نمازیں معاف کی جائیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہ دین ہی نہیں جس میں نمازیں نہیں۔ جب تک عملی طور پر ثابت نہ ہو کہ خدا تعالیٰ کے لئے تکلیف گوارا کر سکتے ہو تب تک نرے اقوال سے کچھ نہیں بنتا۔ نصاریٰ نے بھی جب عملی حالت سے لاپرواہی کی تو پھر ان کی دیکھو کیسی حالت ہوئی کہ کفارہ جیسا مسئلہ بنالیا گیا۔

اگر آدمی صدق دل سے محض خدا تعالیٰ کے لئے قدم اُٹھائے تو میرا ایمان ہے کہ پھر بہت برکت ہوگی۔

میں تو جانتا ہوں کہ وہ اولیاء اللہ میں داخل ہوجائے گا۔ یاد رکھو ایک قدم سے ہی انسان ولی بن جاتا ہے۔ جب غیر اللہ کی شراکت نکال لی بس عبادالرحمٰن میں داخل ہوگیا۔ جب اس کے دل میں محض خدا ہی خدا ہے اور کچھ دیر نہیں تو پھر ایسے کو ہی ہم ولی کہتے ہیں۔ دیکھو۔ صادق کے واسطے یہ کوئی مشکل کام نہیں۔ اس میں ایک کشش ہوتی ہے وہ خالی جاتا ہی نہیں۔

دنیا کی زندگی کا آرام ہو۔ ہر طرح سے آسودگی اور عیش و عشرت کے سامان ہوں یہ ایمانی اُصول کے مخالف پڑا ہوا ہے۔ ایمانی اصول تو چاہتا ہے کہ ایسے لوگوں کا نہ دن نہ رات کوئی وقت آرام سے گزرتا ہی نہیں۔ ایک مرحلہ مصائب کا اگر طے کرتے ہیں تو دوسرا مرحلہ درپیش ہوتا ہے۔ ....

ہماری جماعت کے لوگ مالی امداد میں تو کچھ فرق نہیں کرتے مگر اللہ تعالیٰ تو ہر امر میں آزمانا چاہتا ہے۔ اب تلوار کی بجائے گالیاں کھا کر صبر کرنا چاہیے کہ بڑی نرمی اور خوش خلقی سے لوگوں پر اپنے خیالات ظاہر کئے جاویں۔ بہ نسبت شہروں کے دیہات کے لوگوں میں سادگی بہت ہے اور ہمارے دعویٰ سے بہت کم واقفیت رکھتے ہیں۔ اگر ان کو نرمی سے سمجھایا جاوے تو اُمید ہے کہ سمجھ لیں گے۔ جلسوں کی بھی ضرورت نہیں اور نہ ہی بازاروں میں کھڑے ہو کر لیکچر دینے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اس طرح سے فتنہ پیدا ہوتا ہے۔ چاہیے کہ ایک ایک فرد سے علیحدہ علیحدہ مل کر اپنے قصے بیان کئے جاویں۔

جلسوں میں تو ہار جیت کا خیال ہوجاتا ہے۔ چاہیے کہ دوستانہ طور پر شریفوں سے ملاقات کرتے رہیں اور رفتہ رفتہ موقعہ پاکر اپنا قصہ سُنا دیا۔ بحث کا طریق اچھا نہیں بلکہ ایک ایک فرد سے اپنا حال بیان کیا اور بڑی آہستگی اور نرمی سے سمجھانے کی کوشش کی۔ (-) چاہیے کہ جس شخص میں علم اور رُشد کا مادہ دیکھا اسی کو اپنا قصہ بتا دیا اور فرداً فرداً واقفیت بڑھاتے رہے۔ یہ نہیں کہ سب کے سب ظالم طبع اور شریر ہوتے ہیں۔ بلکہ شریف اور مخلص بھی انہیں میں چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔

لاہور کے ایک شخص نے رات کے پہلے حصہ میں کشف میں دیکھا کہ زنا، فسق و فجور، بدکاری اور بے حیائی کا بازار بڑا گرم ہے۔ تب وہ جاگا اور خیال کیا کہ اگر ایسا ہی حال ہے تو یہ شہر تباہ کیوں نہیں ہوتا۔ مگر جب وہ تہجد کی نماز پڑھ کر پچھلی رات کو پھر سویا تو کیا دیکھتا ہے کہ صدہا آدمی ہیں جو دعاؤں میں مشغول ہیں اور خدا تعالیٰ کی یاد میں مصروف ہیں۔ کوئی صدقہ وخیرات کر رہے ہیں۔ کوئی بیکسوں اور یتیموں کی مدد کر رہے ہیں۔ غرض توبہ اور استغفار کا بازار گرم ہے۔ تب اس نے سمجھا کہ انہیں کی خاطر یہ شہر بچا ہوا ہے۔ یہ سنت اللہ ہے کہ ابرار اخیار کے واسطے بڑے بڑے بدکار اور بدمعاش آدمی بھی بچائے جاتے ہیں۔

یاد رکھو کہ کچھ نہ کچھ نیک لوگ بھی ضرور مخفی ہوتے ہیں۔ اگر سب ہی بُرے ہوں تو پھر دنیا ہی تباہ ہو جاوے۔" (ملفوظات جلد 5 صفحہ 309 تا 313)

حضرت مسیح موعودؑ کی اس مبارک اور دُور رس نتائج کی حامل تاریخ ساز تحریک پر ابتدائی طور پر 13 احباب نے اپنے نام پیش کئے تاریخ احمدیت میں روشن باب کا آغاز کیا۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر اخبار بدر کو ان احباب کا اندراج اور ریکارڈ کرنے کے لئے متعین فرمایا۔

ان تیرہ تاریخی احباب کے نام درج ذیل ہیں:۔

1۔ شیخ محمد تیمور صاحب 2۔ چوہدری فتح محمد سیال صاحب 3۔ مولانا سیّد محمد سرور شاہ صاحب 4۔ میاں محمد حسن صاحب 5 مفتی محمد صادق صاحب 6۔ صوفی غلام محمد صاحب 7۔ مولوی محمد دین صاحب 8۔ شیخ عبدالرحمٰن صاحب 9۔ اکبر شاہ خان صاحب 10۔ مولوی عظیم اللہ صاحب 11۔ مولوی فضل دین صاحب 12۔ خواجہ عبدالرحمٰن صاحب 13۔ قاضی محمد عبداللہ صاحب

(تاریخ احمدیت جلد دوم ص 498 جدید ایڈیشن)

تحریک وقف زندگی کی بنیاد گو حضرت مسیح موعود ہی کے ہاتھ سے رکھی گئی تھی مگر اس تحریک کے معاً بعد حضور کی وفات کی وجہ سے آپ کی زندگی میں ان واقفین کو اندرون و بیرون ملک بھجوانے کی نوبت نہ آئی تاہم سلسلہ کے کاموں کے لئے مخصوص دوروں پر ان کو ضرور بھجوایا گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم ص 499 جدید ایڈیشن)

خلافت اولیٰ میں وقف زندگی کی تحریک

حضرت مسیح موعود کے منشاء مبارک کی تکمیل خلافت ثانیہ کے دور میں ہوئی اور بعد کی خلافتوں میں یہ تحریک مختلف رنگ اختیار کرتی گئی اور کئی بابرکت سکیموں کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔ لیکن حضور کی وفات کے معاً بعد حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے دور میں وقف زندگی کی مبارک تحریک آگے بڑھی اور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے ارشاد پر حضرت شیخ یعقوب علی صاحب تراب یکم اگست 1908ء کو دعوت الی اللہ کے لئے روانہ ہوئے اور امرتسر سے حیدر آباد کا سفر اختیار کیا۔

ان کے بعد حضرت مولوی محمد علی صاحب سیالکوٹی، حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب اور اللہ دین فلاسفر صاحب کو مختلف اضلاع میں دعوت الی اللہ کے لئے بھجوایا گیا۔ پہلی منظم تحریک پر لبیک کہنے والے حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب کی انگلستان میں باقاعدہ پہلے مربی کے طور پر تقرری عمل میں آئی اور آپ 25/ جولائی 1913ء کو لندن روانہ ہوئے جہاں سے 11/ اگست 1913ء کو ووکنگ چلے گئے اور حضرت خلیفہ اول کی وفات کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر لندن تشریف لے آئے اور پہلا مشن قائم فرمایا۔

خلافت ثانیہ اور وقف زندگی

خلافت ثانیہ کے تاریخ ساز دور میں وقف زندگی کی تحریک آگے بڑھی، پھلی اور اس نے کئی رنگ اختیار کئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جماعت کی بڑھتی ہوئی تربیتی ضروریات کے پیش نظر بار بار مختلف انداز اور پیراؤں میں وقف زندگی کی تحریک کی تجدید فرمائی اور واقفین زندگی کی تعداد ہزاروں تک پہنچ گئی۔ جیسے خطبہ جمعہ 27 ستمبر 1917ء میں آپ نے اشاعت دین حق کے لئے زندگیاں وقف کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

"پس ہمارے دوست اپنی زندگیاں وقف کریں اور مختلف پیشے سیکھیں۔ پھر ان کو جہاں جانے کے لئے حکم دیا جائے وہاں چلے جائیں اور وہ کام کریں جو انہوں نے سیکھا ہے۔ کچھ وقت اس کام میں لگے رہیں تا کہ ان کے کھانے پینے کا انتظام ہو سکے اور باقی وقت دین کی (-) میں صرف کریں۔"

(الفضل 22 دسمبر 1917ء)

اسی خطبہ میں حضور نے فرمایا:

"جو لوگ اپنے بچوں کو وقف کرنا چاہیں وہ پہلے قرآن کریم حفظ کروائیں کیونکہ (-) کے لئے حافظ قرآن ہونا نہایت مفید ہے۔"

(الفضل 22/دسمبر 1917ء)

20/ستمبر 1918ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی اس تحریک کو دوبارہ دہرایا اور فرمایا:

"شروع میں تین تین سال زندگیاں وقف کرنے کی تحریک کی تھی اب تمام زندگیاں وقف کرنے کی ضرورت کو محسوس کرتا ہوں۔"

(الفضل یکم اکتوبر 1918ء)

اور 1928ء میں نوجوانوں کو زندگیاں وقف کرنے کی تحریک کو ایک دفعہ پھر دہرایا۔

پاکستان میں وکالت دیوان (شعبہ مربیان) کے تحت واقفین زندگی کی تعداد 945 ہے اور اس سے قبل 250 واقفین زندگی تھے۔

تین تین ماہ وقف کرنے کی تحریک

1923ء میں تحریک شدھی کے مقابلہ کی تحریک ہوئی تو حضرت مصلح موعود نے 9/مارچ 1923ء کو خطبہ جمعہ میں تین تین ماہ وقف کرنے اور اس فتنہ ارتداد کے مٹانے کی تحریک فرمائی۔

(تاریخ احمدیت جلد پنجم ص 333-334)

تحریک جدید اور وقف زندگی کے مختلف طریق

1934ء میں حضرت مصلح موعود نے جماعت کو پہلے سے زیادہ مضبوط اور قوی تر کرنے کے لئے تحریک جدید کی بنیاد رکھی تو آپ نے اس کے ابتدائی مطالبات میں ایک مطالبہ "وقف زندگی" کے نام سے احباب جماعت سے متعارف کروایا۔ اس کے علاوہ "وقف رخصت"، یعنی رخصت کے ایام میں خدا تعالیٰ کے دین کے لئے وقف کرنا۔ "وقف رخصت موسمی" یعنی اپنی رخصتوں کو دعوت الی اللہ کے لئے وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔

والدین کو وقف اولاد کی تحریک فرمائی اور اس امر کی خواہش ظاہر فرمائی کہ ہر خاندان ایک بچہ وقف کرے اور مختلف طبقہ فکر سے واقفین کا مطالبہ بھی گا ہے بگا ہے فرماتے رہے جیسے 1944ء میں زمیندار طبقہ سے واقفین مانگے پھر خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد خانہ کو تحریک فرمائی۔ پھر 1943ء میں دیہاتی جماعتوں کے لئے پرائمری پاس نوجوانوں کو وقف کی تحریک فرمائی۔ 1944ء میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب جیسے تبحر عالم کی المناک وفات پر آپ نے وقف زندگی کی تحریک کو دہرایا اور جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اب سینکڑوں کی

بجائے ہزاروں علماء کی ضرورت پر زور دیا۔ حضرت مصلح موعود کے مبارک دل میں دعوت الی اللہ کی جو جوت اللہ تعالیٰ نے لگائی تھی اس کی خاطر آپ نہ خود چین سے بیٹھے اور نہ جماعت کو آرام سے بیٹھنے دیا۔ میٹرک اور پرائمری پاس کی تحریک تو ہو چکی تھی۔ اب گریجوایٹس کو وقف کرنے اور ڈاکٹروں کو بھی وقف کرنے کی تحریک کر دی۔

(الفضل 31/ مارچ 1944ء)

اور ساتھ ہی جنگ سے بحفاظت واپس آنے والوں کو وقف کی تحریک فرمائی۔ دوسرے سفر یورپ سے واپسی پر ایک دفعہ پھر وقف زندگی کی پُر زور تحریک فرمائی اور فرمایا:۔

"جب تک جماعت میں وقف کی تحریک مضبوط نہ ہو اس وقت تک ساری دنیا میں (-) کو غالب کرنا ممکن ہے۔"

(خطبہ جمعہ 16/ستمبر 1955ء)

اور اس کے معاً بعد 16/اکتوبر 1955ء کو ایک نہایت ولولہ انگیز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں جماعت کے ذمہ جو بنیادی کام مگر بہت بڑے کام ہیں ان کا ذکر کر کے ہر خاندان کو اپنی 15 نسلوں کو وقف کرتے چلے جانے کی تحریک فرمائی اور فرمایا تب وہ کام پورا ہو سکتا ہے۔ اور اس خطبہ کے اخیر میں فرمایا:۔

"خاندانی طور پر اپنی زندگیاں دین کی خدمت کے لئے وقف کرو اور عہد کرو کہ تم اپنی اولاد در اولاد کو وقف کرتے چلے جاؤ گے پہلے تم خود اپنے کسی بچے کو وقف کرو پھر اپنے سب بچوں سے عہد لو کہ وہ اپنے بچوں میں سے کسی نہ کسی کو خدمت دین کے لئے وقف کریں گے۔"

(تاریخ احمدیت جلد 18 ص 122-131)

حضرت مصلح موعود کا تاریخ ساز دور اس طرح کی مبارک تحریکات سے بھرا پڑا ہے۔ یہ اُولوالعزم مختلف اوقات میں مختلف رنگ میں احباب جماعت کو وقف کی طرف بلاتا نظر آتا ہے۔ قادیان میں کارکنان کی کمی محسوس کی تو 1956ء میں وقف کی تحریک ایک ضروری اعلان کے تحت کر دی۔ 1955ء میں تحریک جدید کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ کے لئے زندگیوں کو وقف کرنے کی تحریک فرمائی اور پنشنرز کو وقف کرنے کو کہا۔ ربوہ کے ابتدائی دنوں میں ایک ولولہ انگیز اور روح پرور خطبہ میں اہل ربوہ کو ہمیشہ خدمت دین کے لئے تیار رہنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا:

"اس پاک بستی میں صرف انہی مخلصین کو رہنا چاہیئے جو عملاً واقف زندگی ہوں، ہمیشہ خدا پر توکل رکھیں اور ہر وقت خدمت دین کے لئے تیار رہوں۔

(تاریخ احمدیت جلد 14 ص 32)

رضا کارانہ دعوت الی اللہ کرنے کی ولولہ انگیز تحریک

یکم مئی 1944ء کو حضرت مصلح موعود نے بدھ بھکشوؤں اور حواریوں کی طرح قریہ قریہ بستی بستی پہنچنے کی تحریک ان الفاظ میں فرمائی:

"دنیا میں (-) کرنے کے لئے ہمیں ہزاروں (-) کی ضرورت ہے۔ مگر سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ (-) کہاں سے آئیں اور ان کے اخراجات کون برداشت کرے۔ میں نے بہت سوچا ہے مگر بڑے غور و فکر کے بعد سوائے اس کے اور کسی نتیجہ پر نہیں پہنچا کہ جب تک وہی طریق اختیار نہیں کیا جائے گا جو پہلے زمانوں میں اختیار کیا گیا تھا اس وقت تک ہم کامیاب نہیں ہو سکتے ......حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے اپنے حواریوں سے کہا کہ تم دنیا میں نکل جاؤ اور تبلیغ کرو۔ جب رات کا وقت آئے تو جس بستی میں تمہیں ٹھہرنا پڑے اس بستی کے رہنے والوں سے کھانا کھاؤ اور پھر آگے چل دو۔

رسول کریم ﷺ نے بڑی حکمت سے یہ بات ......کو سکھائی۔ آپؐ نے فرمایا۔ ہر بستی پر باہر آنے والے کی مہمان نوازی تین دن فرض ہے۔ ایک صحابیؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ! اگر بستی والے کھانا نہ کھلائیں تو کیا کیا جائے؟ آپؐ نے فرمایا۔ تم زبردستی ان سے لے لو۔ گویا ہمارا حق ہے کہ ہم تین دن ٹھہریں اور بستی والوں کا فرض ہے کہ وہ تین دن کھانا کھلائیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس میں رسول اللہ ﷺ نے تبلیغ کے طریق کی طرف اشارہ کیا ہے اور فرمایا ہے۔ اگر تم کسی بستی سے تین دن کھانا کھاتے ہو تو یہ بھیک نہیں ہاں اگر تین دن سے زائد ٹھہر کر ان سے کھانا مانگتے ہو تو یہ بھیک ہو گی۔ اگر ہماری جماعت کے دوست بھی اسی طرح کریں کہ وہ گھروں سے (-) کے لئے نکل کھڑے ہوں۔ ایک ایک گاؤں اور ایک ایک بستی اور ایک ایک شہر میں تین تین دن ٹھہرتے جائیں اور (-) کرتے جائیں۔ اگر کسی گاؤں والے لڑیں تو جیسے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے کہا تھا وہ اپنے پاؤں سے خاک جھاڑ کر آگے نکل جائیں تو میں سمجھتا ہوں (-) کا سوال ایک دن میں حل ہو جائے گا۔"

(تاریخ احمدیت جلد نہم ص 564-565)

وقف جدید اور وقف زندگی

حضرت مصلح موعود کی یہ دلی آرزو رہی کہ دین حق جلد از جلد دنیا میں پھیل جائے اور تمام افراد خدمت دین کے لئے عملاً وقف ہوں تا خدا کے مقربین میں شمار ہوں۔ تحریک جدید کے تحت تو عموماً بیرون ممالک اشاعت کا کام ہوتا ہے اندرون ملک صدر انجمن احمدیہ کے لئے وقف کی تحریک تو ہو چکی تھی۔ دعوت الی اللہ و تربیتی امور کی سرانجام دہی کے لئے 1957ء کو وقف جدید کی بنیاد رکھی۔ اور 10 ہزار واقفین کا جماعت سے اس غرض کے لئے مطالبہ فرمایا۔

(الفضل 3/اپریل 1959)

اس دفتر کے تحت اب ربوہ میں مدرسۃ الظفر قائم ہو چکا ہے۔ جہاں واقفین زندگی طلبہ کو تعلیم دلا کر مختلف دیہاتوں میں بھجوایا جاتا ہے۔ اور اب تک 708 واقفین زندگی معلمین خدمت بجا لا چکے ہیں یا بجا لا رہے ہیں۔ مٹھی، تھرپارکر میں ایک ہسپتال بھی کام کر رہا ہے جس میں واقفین ڈاکٹرز بہت محنت سے کام بجا لا رہے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1985ء میں اس دائرہ کو ساری دنیا میں پھیلا دیا۔

خلافت ثالثہ کے دور میں داخل ہونے سے قبل ضروری معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مصلح موعود کے اس عزم کا اظہار آپ ہی کی زبانی ہو۔ جس میں آپ بار بار وقف زندگی کی تحریک فرماتے رہے۔ اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"دوستوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہماری جماعت کی ترقی کا مدار وقف پر ہے لیکن ایسا وقف جو کہ کسی وقت اور کسی حالت میں پیٹھ دکھانے کو تیار نہ ہو اور ہر احمدی کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ اس کی زندگی اس کا مال اس کے اوقات سب کے سب (-) اور احمدیت کے لئے وقف ہیں۔ آخر میں نے وقف کی تحریک علیحدہ طور پر کیوں جاری کی۔ یہ مطالبہ کسی نئی تحریک کی علامت نہ تھا بلکہ یہ اس بات کی علامت ہے کہ میں جماعت کی قربانی پر حسن ظنی نہیں رکھتا ورنہ بیعت کے بعد وقف کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیا رسول کریم ﷺ بار بار وقف کی تحریک کیا کرتے تھے بلکہ آپؐ نے بیعت کو ہی کافی سمجھا اس کی وجہ یہ تھی کہ آپؐ نے بیعت کے وقت صحابہؓ کے چہروں سے نور ایمان دیکھ لیا اس لئے آپؐ کو کسی نئے عہد کی ضرورت پیش نہ آئی ...... میں نے سمجھا کہ میں تم کو یک دم قربانیوں کے لئے بلاؤں گا تو تم میں سے کئی مرتد ہو کر بھاگ جائیں گے۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ تم کو آہستہ آہستہ قربانی کی عادت ڈالوں اور اس عادت کے پیدا کرنے کے لئے میں نے بعض کو تم میں سے چنا کہ وہ دوسروں کے لئے مثال بنیں۔" (الفضل 21/ستمبر 1946ء)

خلافت ثالثہ کا مبارک دور اور وقف زندگی تحریک

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے خود اپنے آپ کو وقف کرنے کا خط اپنے والد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو تحریر کیا اور پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی حیثیت سے اپنے ایک لیکچر میں طلبہ کو زندگیاں وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔

(الفرقان جنوری 1956ء)

بحیثیت خلیفۃ المسیح آپ نے دسمبر 1965ء میں اپنے دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کو زندگیاں وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔

بعد از ریٹائرمنٹ وقف زندگی کی تحریک

اسی جلسہ سالانہ کے خطاب میں عالمگیر جماعت کی ضروریات کو سامنے رکھ کر احباب جماعت کو بعد از ریٹائرمنٹ وقف کی تحریک فرمائی۔

(الفضل 24/فروری 1966)

حضور نے اپنے دور کے آئندہ 30,25 سال کو بارہا اہم قرار دیا اور بار بار وقف کی تحریک فرمائی اور بیت اللہ کی تعمیر کے 23 مقاصد کے حصول کے لئے وقف کی تحریک فرمائی۔

(الفضل 25/جون 1967ء)

حضور نے انگریزی دان اور گریجوایٹس کو زندگیاں وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔

(خطبہ جمعہ 25/جنوری 1974ء)

وقف عارضی کی بابرکت تحریک

18/مارچ 1966ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اصلاح وارشاد کے عظیم مقاصد اور تعلیم القرآن کی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کے پیش نظر جماعت میں وقف عارضی کی تحریک فرمائی۔ جس کے تحت اپنے سفر خرچ پر 15 دن کسی دوسری جماعت میں رہ کر تربیتی امور سرانجام دینے کی تلقین فرمائی۔ اس کے تحت پروفیسرز، ٹیچرز، طلبہ، وکلاء، تاجر حضرات وغیرہ نے حصہ لیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور میں اس وقف عارضی کو عالمگیر حیثیت اختیار ہو گئی اور حضور نے دیگر ممالک میں جا کر وقف عارضی کرنے کی تحریک فرمائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے موصی حضرات کی انجمن قائم فرما کر ہر موصی کو قرآن پڑھانے کی خدمت سپرد کی اور فرمایا یہ بھی ایک قسم کا وقف ہے۔

نصرت جہاں سکیم کے تحت وقف زندگی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1970ء میں افریقن ممالک کا دورہ فرمایا اور گیمبیا میں ایک القاء کی روشنی میں آپ نے نصرت جہاں سکیم کا اجراء فرمایا اور ابتداء میں 30 ڈاکٹرز و ٹیچرز کی ضرورت کا اظہار فرمایا جو افریقہ جا کر خدمت انسانیت کریں۔

اس وقت 12 ممالک میں 41 ہسپتال 57 سیکنڈری سکولز اور سینکڑوں پرائمری سکولز قائم ہیں۔ جن میں اب تک خدمات بجالانے والے ڈاکٹروں کی تعداد 250 اور اساتذہ 400 کے لگ بھگ ہیں۔

خلافت رابعہ کے دور میں وقف زندگی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مسند خلافت پر متمکن ہو کر ساری دنیا کو احمدیت کے جھنڈے تلے لانے کے لئے ہر فرد جماعت کو داعی الی اللہ بننے کی تلقین فرمائی اور 28/جنوری 1983ء کو ہر فرد جماعت کو مربی بننے کی تلقین کی۔

چنانچہ حضور کی کوششوں اور آپ کی مدبرانہ راہنمائی و قیادت کے نتیجے میں ہر چھوٹے بڑے میں

وقف کی روح پیدا ہوئی اور جی بھر کے دعوت الی اللہ کی۔ حضور کے پہلے بیرون دورہ سپین میں آپ نے کثرت سے مربیان کے حصول کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ جس تیزی کے ساتھ دنیا کے مربیان کی ضرورت ہے۔ وہ 7 سال تک کے کورس سے حاصل نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا تین سالہ کورس مبشر جاری فرمایا۔

وقف نو کی مبارک تحریک

جماعت احمدیہ کا پھیلاؤ دعوت الی اللہ کی سکیم کے تحت اب تمام دنیا میں پھیلتا نظر آرہا تھا حضور انور بھی بوجہ پاکستان سے ترک سکونت کر چکے تھے اور اس ہجرت کے نتیجہ میں جماعت بہت تیزی کے ساتھ دنیا بھر میں پھیلنے لگی تھی۔ مربیان اور معلمین کی کمی کو محسوس کرتے ہوئے آئندہ صدی کی ضروریات کے پیش نظر وقف نو کی مبارک تحریک جماعت کے سامنے 3 اپریل 1987ء کو رکھی۔ جس میں اگلی صدی میں خدا کے حضور تحفہ پیش کرنے کے لئے والدین کو اپنے ہونے والے بچوں کو وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔

اب تک اس تحریک میں چونتیس ہزار آٹھ صد گیارہ واقفین و واقفات شامل ہو چکے ہیں۔ اور ان میں سے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے جامعات میں اب تعلیم حاصل کر رہے ہیں جو آئندہ چند سالوں تک مربیان کی حیثیت سے میدان عمل میں اُتریں گے۔

اور باقی واقفین میں سے کوئی ڈاکٹر بن کر کوئی انجینئر بن کر جماعت کی خدمت کرنے کا عزم لئے ہوئے ہیں۔

خلافت خامسہ میں تحریک وقف زندگی

حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے تاریخ ساز دور میں گزشتہ خلفاء کی تحریکات کو گاہے بگاہے بطور یاددہانی جماعت کے سامنے رکھا ہے جیسے مجلس مشاورت 2004ء میں جو پیغام حضور نے پاکستان بھجوایا اس میں ایک سال میں 5 ہزار واقفین عارضی مہیا کرنے کی تلقین فرمائی۔ نصرت جہاں سکیم کے تحت ڈاکٹرز کی تحریک کا اعادہ فرمایا۔ دعوت الی اللہ کے تحت ہر فرد جماعت کو داعی الی اللہ بن کر دنیا کو شیطان کے چنگل سے آزاد کرانے کی تلقین فرمائی۔

حضرت مسیح موعود نے جماعت کے دو اجل علماء حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی صاحب اور حضرت مولانا برہان الدین جہلمی کی وفات پر 1905ء میں مدرسہ احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ تا ان کے جانشین پیدا ہو سکیں۔ 1906ء میں اس مدرسے میں دینیات شاخ کھول دی گئی۔ بعد میں اسی مدرسہ کو جامعہ احمدیہ کا نام دیا گیا۔

اس کے علاوہ خلافت رابعہ اور خلافت خامسہ کے دور میں ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بنگلہ دیش، غانا، انڈونیشیا، نائیجیریا، تنزانیہ، سیرالیون، کینیڈا اور یوکے وغیرہ میں جامعات قائم ہیں۔ جہاں ایک ہزار کے قریب واقفین زندگی طلبہ اپنے علم کی پیاس بجھا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان واقفین زندگی کی کوششوں سے احمدیت کا نام تمام دنیا میں پھیل چکا ہے۔ ایم ٹی اے کا وجود بھی انہی کی قربانیوں کا ثمر ہے۔ 189 ممالک میں جماعت قائم ہوچکی ہے۔ بیوت الذکر کی تعداد تو اب 25 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔ 1869 تو صرف مربی ہاؤسز ہیں۔ 64 زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم ہو چکے ہیں۔ وصایا 73 ہزار سے زائد ہو چکی ہیں اور ان داعیان اور واقفین کے ذریعہ پھلوں کی تعداد تو کروڑوں تک پہنچ چکی ہے۔

حکیم منور احمد عزیز صاحب

صندل۔ خوشبودار اور مفید پودا

صندل کے درخت کی اونچائی عموماً تیس سے چالیس فٹ تک ہوتی ہے۔ لیکن بعض درخت اس سے بھی بڑھ جاتے ہیں۔ یہ ہندوستان کا مشہور درخت ہے۔ اس کے تنے کی گولائی تقریباً تین فٹ تک ہوتی ہے۔ یہ سدا بہار درخت یعنی بارہ ماہ ہرا بھرا رہنے والا درخت، میسور، پونا، گجرات، کاٹھیاواڑ، کرناٹک، تامل ناڈو، مالابار اور دیگر کئی علاقوں مثلاً مشرقی جاوا وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔

اس درخت کی ڈالیاں پتلی اور لٹکی ہوئی، پتے ہلکے اخروٹ کے پتوں کی طرح ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوتے ہیں۔ پھول بھورے گہرے بینگنی رنگ کے اور پھل خوشوں کی شکل میں کالے رنگ کے ان میں سے ایک بیج نکلتا ہے۔ صندل کے درخت کے تنے کا وہ حصہ جو زمین میں ہوتا ہے کی لکڑی سفید اور بے بُو ہوتی ہے۔ درمیانی حصے میں لکڑی قدرے زردی مائل اور بے حد خوشبودار ہوتی ہے۔ صندل کی لکڑی سب سے بہتر وہ ہے جو نہایت خوشبودار کم ریشہ والی سخت اور چرب دار ہو۔ صندل کا درخت پچاس سال میں پختہ ہوتا ہے۔ اس پر جون سے ستمبر اور پھر نومبر سے فروری تک پھول اور پھل لگتے ہیں۔

صندل کی جڑ سے نسبتاً تیل زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ عام طور پر ایک کلو صندل کی لکڑی سے ایک سو ملی لٹر تیل نکلتا ہے۔ تیل گاڑھا اور تیز خوشبودار ہوتا ہے اس میں تیل سفیڈ لول نامی جوہر نوے فی صد تک پایا جاتا ہے۔

سب سے اعلیٰ صندل کی لکڑی درخت کے اس مقام کی ہے جو زمین کے نیچے اور جڑ کے ریشوں سے اوپر ہوتا ہے۔ اسے کاٹ کر دو تین ماہ کے لئے زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ اس سے تنے کے اوپر والی سفید لکڑی کو دیمک کھالیتی ہے اور اندر کی زردی مائل لکڑی جوں کی توں رہتی ہے۔ اس کو دیمک یا گھن نہیں لگتا۔ صندل کی طاقت تیس برس قائم رہتی ہے۔ اس کا ذائقہ قدرے تلخ و خوشبودار مزاج سرد خشک درجہ دوم ہوتا ہے۔

اس کا زیادہ مقدار میں استعمال مردانہ صحت میں کمزوری پیدا کرتا ہے۔

صندل دل، دماغ کو طاقت اور فرحت دیتا ہے۔ تبخیر معدہ کو روکتا۔ گرمی سے سکون دیتا۔ ورم کو تحلیل کرتا۔ خون کو صاف سوزش معدہ کو دور اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔ سینہ اور پیاس کو دور کرتا۔ گرمی کے سردرد و نزلہ گرمی میں مفید ہے۔ نسیان کو دور کرتا۔ چہرہ کی رنگت نکھارتا۔ بھوک بڑھاتا۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے صندل کا لیپ درد کے لئے بہت مفید ہے۔

چند مفید نسخے

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا مشہور زمانہ نسخہ صندل پاؤڈر صندل سفید، صندل سرخ، برگ حنا، پاپڑا، برگ نیم مجیٹھ، گری، ہرمچی، ملٹھی، کچور برابر وزن۔

دو دو رتی صبح و شام ہمراہ تازہ پانی

بے حد مصفّی خون، پھوڑے پھنسی، سرخباد، خارش، کیل، مہاسے چھائیوں کو ختم کرتا جگر اور رحم کو طاقت دیتا، جنین کی حفاظت کرتا ہے مرض اٹھرا سے نجات دلاتا ہے۔

شربت صندل

شربت صندل دل کی گھبراہٹ و جگر معدہ کی گرمی کو زائل کرتا گرمی کے دردسر کو آرام دیتا ہے۔

طریقہ تیاری

برادہ صندل سفید۔ 100 گرام، عرق گلاب خالص ڈیڑھ کلو رات کو عرق گلاب میں برادہ صندل کو بھگو دیں صبح معمولی جوش دے کر چھان لیں۔ ڈیڑھ کلو چینی ملا کر پکالیں اور پچاس گرام دودھ ڈال کر کفگیر سے اوپر جو میل جمے اتار دیں ٹھنڈا کر کے بوتلوں میں بھرلیں 25 سے 50 گرام تک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

اگر برادہ صندل کو زیادہ دیر تک جوش دیا جائے یا برادہ صندل کو مل چھان کر شربت تیار کیا جائے تو شربت کا ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے۔

روغن صندل

☆ دردسر صفراوی میں صندل کا تیل کنپٹی و پیشانی پر لگانے سے درد کو آرام آجاتا ہے۔

☆ روغن صندل 10 قطرے دودھ گائے نیم گرم میں ملا کر دینا پیشاب کی نالی کے پرانے زخموں کے لئے مفید ہے۔

☆ بیس بوند روغن صندل موسم گرما میں دودھ کی لسی میں دینا پیشاب کی نالی کے پرانے امراض کے علاوہ سوزاک اور آتشک کے لئے بھی مفید ہے۔

☆ روغن صندل دو دو بوند پتاشہ میں ڈال کر دینا خشک اور بلغمی کھانسی کو مفید ہے۔

چہرہ کی چھائیاں

صندل سفید، صندل سرخ، بالچھڑ، تل کالے، تخم سرسوں، زیرہ سیاہ، ناگرموتھا، ہلدی، مجیٹھ، کافور، مغز بادام ہر ایک 20 گرام، سوڈا بیٹھا آئی سی آئی 60 گرام، زعفران 4 گرام، مکس صابن سفید 100 گرام تمام ادویات کو کوٹ چھان کر باریک سفوف تیار کرلیں۔ پھر گائے کے دودھ میں تھوڑا سا ملا کر چہرے پر آہستہ آہستہ ملیں۔ ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے دھو کر روغن ناریل خالص تین بوند چہرہ پر مل لیں۔ صرف ایک ماہ ایسا کرنے سے اور صندل پاؤڈر اندر کھانے سے چہرہ گلاب کے پھول کی طرح ہو جائے گا۔

ایک گیند سے تین کھلاڑی آؤٹ

آپ حیران ہوں گے کہ ایک باؤلر ایسا بھی گزرا ہے جس نے ایک گیند پر تین کھلاڑیوں کو گراؤنڈ سے باہر کیا۔ ڈبلیو ای ڈبلیو کولنز نامی اس باؤلر کی گیند ایک بیٹسمین کے انگوٹھے پر لگی تو اس سے خون بہنے لگا، جس سے ہاتھوں میں پہنے دستانے اور قمیص خون سے تربتر ہوگئی۔ اسے فوراً میدان سے باہر لے جایا گیا۔ وکٹ کے دوسری طرف کھڑا بیٹسمین یہ منظر دیکھ کر بے ہوش ہوگیا جبکہ نئے بیٹسمین نے خوف کے مارے میدان میں آنے سے انکار کردیا۔

اسی طرح کا ایک اور واقعہ مئی 1958ء میں پارک شائرکولٹس اور نارتھینٹس کی سیکنڈ الیون کے درمیان بارنسلے میں کھیلے گئے میچ میں پیش آیا۔ بلے باز نے ایک اونچا سٹروک کھیلا۔ جم ایڈمنڈس نامی فیلڈر اور ملک نورمن نے بھی کیچ پکڑنے کے لئے دوڑ لگادی۔ دونوں فیلڈر آپس میں بری طرح ٹکرائے۔ اگرچہ ایڈمنڈس نے وہ کیچ پکڑ لیا لیکن وہ اس تصادم کی وجہ سے بیہوش ہوگیا۔ دوسری طرف نورمن، ایڈمنڈس کے جوتے کی نوک لگنے سے زخمی ہوگیا۔ اسے بھی ہسپتال لے جایا گیا۔ اس طرح صرف ایک ہی گیند نے تین کھلاڑی میدان سے باہر بھیج دیئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72756 میں شکیل احمد خاں

ولد نصیر احمد خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شکیل احمد خاں ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاں والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد شاد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 72757 میں مہوش خواجہ

بنت شبیر احمد خواجہ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش خواجہ۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ شبیر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحلیم احمد ولد اشتیاق احمد

مسل نمبر 72758 میں شہناز خالد

زوجہ خالد ملک قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے مالیتی -/1600 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز خالد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک شبیر ولد ملک منور

مسل نمبر 72759 میں آفاق احمد

ولد اشتیاق احمد قوم سراء جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ آفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحلیم احمد ولد اشتیاق احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد والد موصی

مسل نمبر 72760 میں شاہد محمود

ولد ملک عبدالغنی (مرحوم) قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم 16 مرلہ مکان واقع شاہدرہ لاہور مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (اس میں ہم 5 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی انوری ولد ماسٹر امام علی ۔گواہ شد نمبر 2 خالد محمود طاہر ولد چوہدری جلال دین (مرحوم)

مسل نمبر 72761 میں شہزاد ظفر

ولد طاہر احمد ظفر قوم...... پیشہ کام سکھلائی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/370 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ظفر محمود ولد شیخ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ظفر والد موصی

مسل نمبر 72762 میں بشیر احمد پرویز

ولد راج ولی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالیمن شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت پنشن الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ بشیر احمد پرویز ۔گواہ شد نمبر 1 خالد محمود طاہر ولد جلال دین بٹ (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ملک ولد عبدالحفیظ ملک

مسل نمبر 72763 میں صفیہ بیگم

بنت غلام نبی اٹھوال (مرحوم) قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد 6 کنال اراضی واقع بہوڑو چک نمبر 18 (2) پلاٹ 10، 10 مرلہ کے دو عدد واقع ربوہ (3) نقد رقم -/13000 یورو (4) طلائی زیور 12 تولے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ صفیہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد علی ۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر ولد چوہدری محمد علی

مسل نمبر 72764 میں رفیق احمد بٹ

ولد محمد حنیف بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد بٹ ۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ریحان ولد حکیم نذیر احمد ریحان ۔گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 72765 میں نعیم انور

ولد چوہدری محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت کام مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم انور۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر ولد چوہدری غلام نبی ۔گواہ شد نمبر 2 میاں محمد رفیق ولد میاں احمد دین

مسل نمبر 72766 میں فرزانہ افتخار

زوجہ افتخار احمد قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 38 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 72767 میں ملک محمد انور

ولد ملک فیض احمد قوم کھوکھر پیشہ دوری مزدوری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی-/145000 یورو یہ مکان بینک قرض لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1250 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحلیم احمد ولد اشتیاق احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد انور محمود

مسل نمبر 72768 میں رانا محمد خالد

ولد رانا عزیز احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6 کنال واقع چک نمبر 88 ج۔ب ضلع فیصل آباد (2) مکان برقبہ 1 کنال واقع باب الابواب ربوہ (3) مکان برقبہ 1 کنال واقع باب الابواب ربوہ (4) مکان واقع جرمنی جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (5) فلیٹ واقع جرمنی جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (6) رہائشی پلاٹ برقبہ 35 مرلہ واقع باب الابواب ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1300 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد فاضل (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر 2 جہان خان ولد چوہدری ثناءاللہ

مسل نمبر 72769 میں شرافت مقصود

ولد طالب حسین قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ (2) زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ واقع نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرافت مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ظفر منصور ولد ملک محمد مقبول۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عابد رشید ولد خواجہ رشید احمد

مسل نمبر 72770 میں خالدہ امجد

زوجہ محمد امجد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 165 گرام مالیتی-/2145 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالدہ امجد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امجد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 72771 میں شاہد ریاض

ولد ریاض احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/158 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 عامر فیضان ولد محمد حسین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 72772 میں زبیلہ شاہد

زوجہ شاہد احمد باجوہ قوم جٹ اولکھ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/40000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً-/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیلہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم احمد ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 72773 میں طارق احمد

ولد فضل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد جاوید ولد چوہدری فرزند علی (مرحوم)

مسل نمبر 72774 میں قیصرہ شریف

زوجہ اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) از ترکہ والد زرعی اراضی 13 کنال 6 مرلے واقع وسن کے ضلع سیالکوٹ (2) طلائی زیور 115 گرام مالیتی-/2000 یورو (3) حق مہر اداشدہ بصورت 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالنصر غربی منعم ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قیصرہ شریف۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد حافظ محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد اعوان ولد عبدالرزاق اعوان

مسل نمبر 72775 میں فوزیہ ظفر

بنت ظفر احمد منور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اکبر ولد رانا غلام اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 سردار علی ولد عمر دین

مسل نمبر 72776 میں عطیہ رزاق

زوجہ احسان اللہ راجپوت قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 42 گرام مالیتی -/546 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ رزاق۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد راجپوت ولد عظمت اللہ راجپوت (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ راجپوت خاوند موصیہ

مسل نمبر 72777 میں محمد احسن خالد

ولد محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ طالب علم / ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسن خالد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بٹ ولد مبارک احمد بٹ

مسل نمبر 72778 میں راشد محمود

ولد محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن خالد ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ احمد ولد ریاض احمد

مسل نمبر 72779 میں مسرت پروین

زوجہ محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) مکان 8 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (یہ پلاٹ میرے میاں کے نام ہے) مکان میں نے بنوایا ہے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری عبدالرب۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ضیاء ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 72780 میں مونا مبشرہ احمد

زوجہ محمد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/2600 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مونا مبشرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد جنجوعہ ولد محمد سلیم جنجوعہ

مسل نمبر 72781 میں صباح الدین ضیاء

ولد محمد سلیم ضیاء قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1150 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صباح الدین ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ضیاء والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد صابر ولد عبداللطیف

مسل نمبر 72782 میں تنزیلہ امبر ضیاء

بنت محمد سلیم ضیاء قوم راجپوت پیشہ سلائی زنانہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ امبر ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ضیاء والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 صباح الدین ضیاء ولد محمد سلیم ضیاء

مسل نمبر 72783 میں ملک عبدالسمیع

ولد ملک عبدالوحید سلیم (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ...... عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع سمن آباد لاہور (2) ترکہ والد مرحوم نقد رقم -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-07 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ملک عبدالسمیع۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد عطاء ولد غلام احمد عطاء

مسل نمبر 72784 میں ملک قرۃ العین سمیع

زوجہ ملک عبدالسمیع قوم جٹ ورک پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 154 گرام مالیتی -/2002 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملک قرۃ العین سمیع۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالسمیع خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد عطاء ولد غلام احمد عطاء

مسل نمبر 72785 میں ندیم احمد

ولد مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 1988ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/32000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 72786 میں عبدالباسط

ولد غلام محمد (مرحوم) قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع چک سکندر مالیتی -/200000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع جلال پور جٹاں ضلع گجرات مالیتی -/300000 روپے (3) 50 مرلہ پلاٹ واقع جلال پور جٹاں ضلع گجرات مالیتی -/1100000 روپے (4) بچے کے نام ٹرانسفر روپے -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد ڈاکٹر مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی شمسی ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 72787 میں رضوانہ احمد

بنت مشتاق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی اندازاً -/100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ضیاء ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 72788 میں مہناز افظانہ

زوجہ عبدالباسط قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 190 گرام مالیتی -/2470 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہناز افظانہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی شمسی ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 72789 میں شجاعت احمد وڑائچ

ولد بشارت احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شجاعت احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 وجاہت احمد وڑائچ ولد بشارت احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 72790 میں وجاہت احمد وڑائچ

ولد بشارت احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجاہت احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر انعام ولد انعام اللہ طیب۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 72791 میں ثناء محمود

بنت خالد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 33 گرام مالیتی اندازاً 429 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء محمود۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رحمت علی جاوید وصیت نمبر 20618

مسل نمبر 72792 میں راشد کمال

ولد خالد محمود قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد کمال۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود والد موصی وصیت نمبر 50712۔ گواہ شد نمبر 2 رحمت علی جاوید وصیت نمبر 20618

مسل نمبر 72793 میں حناء کمال

زوجہ راشد کمال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 220 گرام مالیتی -/2860 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حناء کمال۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد جلال دین گواہ شد نمبر 2 رحمت علی جاوید وصیت نمبر 20618

مسل نمبر 72794 میں مختار احمد

ولد دل محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی مالیتی -/445000 جرمن مارک یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) زرعی اراضی 6 کنال واقع ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد سلطان احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر اسلام گل ولد محمد یوسف گل

مسل نمبر 72795 میں ملک ستار محمد

ولد ملک محمد خان قوم اعوان پیشہ تجارت عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک ستار محمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد پرویز ولد رانا عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 72796 میں رانا امتہ الحفیظ

بیوہ رانا عبدالمجید (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 33 گرام مالیتی -/430 یورو (2) مشترکہ زمین اڑھائی ایکڑ واقع جودھانگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) جس میں میرے علاوہ 4 بیٹے حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/260 یورو، -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رانا امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا خالد پرویز ولد رانا عبدالمجید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ستار محمد ولد ملک محمد خاں

مسل نمبر 72797 میں نادیہ امتل

بنت ظہور الحق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50

یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نادیہ امتل۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور الحق والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور الحق ولد ظہور الحق

مسل نمبر 72798 میں بشریٰ مبارکہ

زوجہ خالد محمود کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 72 گرام مالیتی -/1000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مبارکہ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد غلام محی الدین ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود کاہلوں خاوند موصیہ

مسل نمبر 72799 میں عبدالواحد

ولد چوہدری عزیز احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال واقع چک نمبر R.B/194 لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالواحد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد چوہدری غلام حسین ۔ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 72800 میں سید سعید احمد

ولد سید عاشق حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر ولد عبدالمالک ۔ گواہ شد نمبر 2 بھٹی سلطان احمد ولد بھٹی روشن دین

مسل نمبر 72801 میں محمد مسیح الدین احمد

ولد ملک محمد رفیق قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2570 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مسیح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد حکیم عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 ملک امجد محمود ولد ملک محمد رفیق

مسل نمبر 72802 میں صبیحہ خانم

زوجہ محمد مسیح الدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 365 گرام اندازاً مالیتی -/5000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ صبیحہ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک امجد محمود

بنی نوع انسان کی ہمدردی

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں :۔

بنی نوع انسان کی ہمدردی خصوصاً اپنے بھائیوں کی ہمدردی اور حمایت پر نصیحت کرتے ہوئے ایک موقعہ پر فرمایا تھا کہ میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں ۔ میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جاوے تو میں یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔ یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جاوے۔ اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو۔ اپنے تو درکنار، میں تو کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی ایسے اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو۔ لاابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہئے۔

ایک مرتبہ میں باہر سیر کو جا رہا تھا۔ ایک پٹواری عبدالکریم میرے ساتھ تھا۔ وہ ذرا آگے تھا اور میں پیچھے۔ راستہ میں ایک بڑھیا کوئی 70 یا 75 برس کی ضعیفہ ملی۔ اس نے ایک خط اسے پڑھنے کو کہا مگر اس نے اسے جھڑکیاں دے کر ہٹا دیا۔ میرے دل پر چوٹ سی لگی۔ اس نے وہ خط مجھے دیا۔ میں اس کو لے کر ٹھہر گیا اور اس کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھا دیا۔ اس پر اسے سخت شرمندہ ہونا پڑا۔ کیونکہ ٹھہرنا تو پڑا اور ثواب سے بھی محروم رہا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 80-82)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 19۔ اکتوبر 2007ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء وصدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 19/ اکتوبر کو 'یوم تحریک جدید' نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

عثمانی سلطان ۔ بایزید یلدرم

(1354ء تا 1403ء)

اصل نام بایزید یلدرم ولد مراد اول تھا۔ عثمانی حکومت میں وہ پہلے ایک صوبے کا گورنر مقرر ہوا تھا۔ اس نے قرہ مانیوں کے خلاف جنگ میں بہادری کے جوہر دکھائے اور یلدرم کا لقب حاصل کیا۔ پھر اماسیہ کا والی مقرر کیا گیا تھا۔ کچھ عرصہ بعد مراد اول کا جانشین بھی مقرر ہوا تھا۔ اسے شاہی خاندان ہی کی ایک معزز خاتون سے بیاہ دیا گیا تھا۔ فلاڈلفیا کو فتح کر کے ترکی کی ریاستوں میں شامل کیا۔ اسی عرصہ میں قونیہ کا محاصرہ کر لیا اور اس کے بعد ایشیائے کوچک کی کئی ریاستوں پر بھی قبضہ کر لیا۔ مزید کئی علاقوں پر کامیابی حاصل کی ۔ بعد ازاں درہ دانیال کا رخ کیا۔ بعد کے دنوں میں دلاچیا کو بھی اپنا باجگزار بنا لیا تھا اور پھر بلغاریہ کے شمالی علاقوں کو بھی سلطنت عثمانیہ میں شامل کیا۔ نیز چند ایک اور علاقوں کو بھی فتح کر لیا۔ اپنی پے در پے فتوحات اور کامیابیوں کے بعد سلطنت عثمانیہ کا اس پر اعتماد بڑھتا گیا اور اس طرح کامل بھروسہ سے اور خود مختاری کے ساتھ اپنی حکمت عملی بنا کر اکثر و بیشتر فتحیاب ہوتا رہا۔ 1395ء میں ہنگری پر حملہ کیا اور وہاں پر کئی مشہور قلعوں کو تسخیر کرنے میں کامیاب ہوا۔ پھر ہنگری اور وینس نے ایک معاہدے کے تحت اپنے تحفظ کو صلیبی تحفظ کا رنگ دے کر مقابلہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن بایزید نے 24 ستمبر 1396ء کو صلیبیوں کو عبرتناک شکست دی اور اس طرح اناطولیہ بھی قونیہ میں شامل کر لیا گیا۔ پھر اس کے کچھ افسروں نے ایشیائے کوچک کے متعدد علاقوں کو فتح کر کے سلطنت عثمانیہ ترکی کی زیر کمان کر دیا تھا۔ آخر ایک جنگ جو انگورہ یا انقرہ میں ہوئی۔ اس میں اس کو شکست کھا کر راہ فرار اختیار کرنا پڑی۔ اسے قید کر کے تیمور کے سامنے پیش کیا گیا تو تیمور نے اس کے ساتھ باعزت سلوک کیا اور اس کے آٹھ ماہ بعد یلدرم نے انتقال کیا۔ وہ ایک مدبر، باحوصلہ، قوی اور بہادر عثمانی تاجدار تھا جس نے متعدد فتوحات حاصل کیں اور عثمانی عظمت کو اجاگر کیا اور اس سلطنت کو وقار بخشا۔

خبریں

6 میجر جنرلز کی لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی

صدر اور چیف آف آرمی سٹاف جنرل مشرف نے راولپنڈی کے کور کمانڈر جنرل طارق مجید اور ڈائریکٹر جنرل آئی ایس آئی لیفٹیننٹ جنرل اشفاق پرویز کیانی کو تبدیل کر کے ان کی جگہ میجر جنرل محسن کمال کو لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی دے کر کور کمانڈر راولپنڈی اور میجر جنرل ندیم تاج کو لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی دے کر ڈی جی آئی ایس آئی تعینات کیا ہے آئی ایس پی آر کی طرف سے جاری کی گئی تفصیلات کے مطابق مجموعی طور پر 6 میجر جنرلز کو لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی دی گئی ہے اور ان کی نئی تعیناتیاں بھی کی گئی ہیں۔

29 ستمبر کو استعفے، نواز شریف کی جلاوطنی اور باوردی الیکشن کے خلاف مظاہرے

آل پارٹیز ڈیموکریٹک موومنٹ (اے پی ڈی ایم) نے الیکشن کمیشن کی طرف سے صدارتی انتخاب کے شیڈیول کا اعلان کرنے اور صدر مشرف کے باوردی انتخاب لڑنے کے خلاف 29 ستمبر کو اسمبلیوں سے استعفے دینے کا اعلان کیا ہے جبکہ اے پی ڈی ایم کے رہنما مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ استعفوں کے حوالے سے مجھے اعتماد میں لیا گیا نہ رابطہ کیا گیا۔ میں اے پی ڈی ایم کے حتمی فیصلے سے لاعلم ہوں۔ دوسری جانب اپوزیشن جماعتوں کے اتحاد آل پارٹیز ڈیموکریٹک الائنس کے زیر اہتمام مشرف کے باوردی صدارتی انتخاب لڑنے کے اعلان اور نواز شریف کی ملک بدری کے خلاف لاہور، کراچی اور اسلام آباد سمیت ملک بھر میں یوم احتجاج منایا گیا۔ اس موقع پر احتجاجی مظاہرے اور ریلیاں نکالی گئیں۔

لاپتہ افراد کا کیس صدر کے دو عہدوں اور صدارتی الیکشن سے کم اہم نہیں

چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے کہا ہے کہ آخری لاپتہ فرد کی بازیابی تک عدالت مطمئن نہیں ہوگی۔ ایسے واضح شواہد سامنے آئے ہیں کہ اکثر لاپتہ افراد حکومتی خفیہ ایجنسیوں کی تحویل میں ہیں۔ لاپتہ افراد کا معاملہ صدر کے دو عہدوں اور صدارتی انتخاب سے کم اہم نہیں ہے۔ لہٰذا اٹارنی جنرل اس کیس کیلئے بھی مناسب وقت دیں۔ یہ ریمارکس انہوں نے لاپتہ افراد کے مقدمہ کی سماعت کے دوران دیئے۔

وفاق پنجاب کو تین لاکھ ٹن گندم دے گا

وفاقی حکومت نے صوبہ پنجاب کو اپنی ضروریات پوری کرنے کیلئے 3 لاکھ ٹن گندم اپنے سٹاک سے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ گندم پاسکو فراہم کرے گی۔ وفاق صوبہ سندھ کو بھی ایک لاکھ ٹن گندم فراہم کرے گا۔ درآمدی گندم سے بھی پنجاب حکومت کو تین لاکھ ٹن گندم دینے کا اصولی فیصلہ کیا گیا ہے۔

زکوٰۃ کی منصفانہ تقسیم یقینی بنائی جائے گی

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ مانیٹرنگ کے موثر نظام کے ذریعے صوبے میں بیواؤں، یتیموں اور دیگر مستحقین میں زکوٰۃ کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا رہا ہے اور مستحقین میں زکوٰۃ کی تقسیم کے ساتھ ساتھ ان کی مستقل بحالی کے پروگرام پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ قدرتی آفات اور حادثات سے متاثرہ افراد اور دائمی مریضوں کو ترجیحی بنیادوں پر زکوٰۃ فراہم کرنے کے انتظامات کو مزید موثر بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں تقریباً ساڑھے تین ارب روپے زکوٰۃ تقسیم کی جائے گی۔

ایل پی جی سلنڈر 70 روپے مہنگا ہوگیا

ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیوں نے من مانی کرتے ہوئے قیمتوں میں غیر قانونی اضافہ کر کے گزشتہ 15 دنوں میں 8 کروڑ 70 لاکھ 12 ہزار روپے کا ناجائز منافع کمایا۔ گھریلو سلنڈر 70 روپے مہنگا ہوگیا۔ اوگرا قوانین کے مطابق ایل پی جی کمپنیوں کو قیمتوں میں اضافے کا اختیار نہیں ہے۔ غیر قانونی قیمت بڑھانے سے گھریلو سلنڈر کی قیمت میں 70 روپے کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

نمبرداروں کی خالی آسامیوں پر بھرتیوں کی ہدایت

سرکاری محاصل کی وصولی بہتر بنانے کیلئے نمبرداروں کی خالی آسامیوں پر تعیناتی اور پٹواریوں کو ان کے ساتھ مل کر ریکوری مہم تیز کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر مال، ریلیف اور اشتمال گل حمید روکھڑی نے اپنے آفس میں محکمانہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔

ربوہ میں سحر و افطار 24 ستمبر

انتہائے سحر	4:36
طلوع آفتاب	5:55
زوال آفتاب	12:00
وقت افطار	6:06

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

ھوالشافی
مطب دارالحکمۃ مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فاضل الطب والجراحت رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
حکیم حافظ عارف اللہ ایم اے عربی، اسلامیات
دکھی انسانوں کی خدمت رضا الٰہی کا موجب ہوتی ہے
اوقات: 9 تا 1 بجے، 5 تا 8 بجے
فون: 047-6212395

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

Pizza Heim
Pizza Heim
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Starters
Salad Soups Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215

عبدالرزاق 0300-8469172
آصف محمود 0301-8469172
شاہین
پرنٹنگ
پیکجنگ
ایڈورٹائزنگ
19.B شمع پلازہ 72 فیروز پور روڈ لاہور
042-7569172-0321-8469172

HERCULES™
"Pay a little more now
OR
Pay a lot later"
خدمت کے 37 سال
مینوفیکچررز
ہرکولیس آٹو پارٹس۔ آئل فلٹر

طالب دعا
میاں عبداللطیف میاں عبدالماجد
کوٹ شہاب دین نزد الفرخ مارکیٹ شاہدرہ لاہور
Ph: 042-7932514-5-6
Fax: 042-7932517
میاں بھائی

دانت لگوائیں۔ کھانے کا مزہ اُٹھائیں
خوبصورت مصنوعی دانت جدید طریقہ سے لگائے جاتے ہیں
شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6213218

C.P.L 29-FD